11واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز سوموار 10 جون 2024

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ

آبپاشی

قصور: نہر فتح شیر پر تعمیر بند سے متعلق تفصیلات

*226: جناب احسن رضا خاں: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نہر فتح شیر (قصور) پر حالیہ سیلاب کے دوران بند تعمیر کیا گیا تھا اس پر کتنی لاگت آئی تھی؟

(ب) اس بند کی تعمیر کا ٹھیکہ کس کو دیا گیا تھا۔

(ج اس بند کی تعمیر کب شروع کی گئی اور کب مکمل ہوئی۔

(د) اس بند کی تعمیر کن کن سرکاری ملازمین کی نگرانی میں مکمل کی گئی۔

(تاریخ وصولی 22 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) اس بند کی منظور شُدہ رقم 312.961 ملین روپے ہے۔

(ب) اس بند کی تعمیر کا ٹھیکہ حافظ رب نواز اینڈ کمپنی کو دیا گیا تھا۔

(ج) اس بند کی تعمیر مورخہ 11.08.2023 کو شروع ہوئی جس پر % 95 کام موقع پر مکمل ہو چکا ہے۔

(د) عبدالحکیم (سب ڈویژنل آفیسر، کنگن پور سب ڈویژن)، مظہر حسین (سینئر سب انجینئر)، مبشر الیاس (سب انجینئر) اور فرحان ارشد (سب انجینئر) کی زیر نگرانی کام جاری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 08 مئی 2024)

دریائے ستلج میں پانی کی صورتحال اور ڈیم بنانے سے متعلق و دیگر تفصیلات

*275: محترمہ عظمیٰ کاردار: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2021، 2022 اور 2023 میں دریائے ستلج میں بھارت کی طرف سے ہر سال کتنا پانی کس کس ماہ میں چھوڑا گیا تھا؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنے افراد اور زمیندار دریائے ستلج میں سیلاب کی وجہ سے متاثر ہوئے اور اگر ان کے نقصان کا اندازہ لگایا گیا تھا تو اس کی مکمل تفصیل دی جائے۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ہر سال دریائے ستلج میں انڈیا کی طرف سے پانی چھوڑا جاتا ہے مگر صوبہ کی حدود میں اس پانی کو محفوظ کرنے کے لیے ڈیم یا بڑے بڑے تالاب نہیں ہیں جس کی وجہ سے ہر سال کھربوں روپے کا پانی سمندر کی نظر ہو جاتا ہے۔

(د) کیا حکومت دریائے ستلج، راوی، چناب اور جہلم مع سندھ پر چھوٹے چھوٹے ڈیم ہر ضلع کی حدود میں بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2024 تاریخ ترسیل 10 مئی 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) قصور کینال ڈویژن ڈی سی سی، قصور کی حدود میں گزشتہ تین سال کے دوران بھارت کی طرف سے دریائے ستلج میں چھوڑے گئے پانی کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

اگست 2021	اگست 2022	جولائی 2023	اگست 2023
1,014 کیوسک	4,755 کیوسک	1,14,260 کیوسک	2,78,297 کیوسک

(ب) یہ ضلعی انتظامیہ کے متعلقہ ہے۔

(ج) بھارت دریائے ستلج پر بھاکڑا ڈیم، بیاس پر پونگ اور پنڈوہ ڈیم سمیت کئی ڈیم بنا چکا ہے۔ جس سے بھارت نے پاکستان کی طرف دریائے ستلج کا پانی مکمل طور پر روک دیا ہے۔ لیکن اضافی بارشوں کی صورت میں انڈیا کے پاس موجود ڈیموں میں پانی ذخیرہ کرنے کے لئے جگہ نہ ہونے کی صورت میں اضافی پانی چھوڑا جاتا ہے۔ چھوڑے گئے پانی کو محفوظ کرنے کے لئے پنجاب کی حدود میں کوئی ڈیم یا

تالاب نہ ہے۔ مزید یہ کہ صوبہ پنجاب میں دریائے ستلج پر مناسب گھاٹی(Narrow Gorge)نہ ہونے کی وجہ سے ڈیم نہیں بنایا جاسکتا۔

(د) پاکستان کے تمام بڑے دریاؤں پر آبپاشی کے پانی کی فراہمی اور پن بجلی پیدا کرنے کے لیے پانی کے ذخائر یا بڑے ڈیم بنانے کا اختیار وفاقی حکومت کے محکمہ واپڈا کے پاس ہے۔ دریائے سندھ پر تربیلا اور دریائے جہلم پر منگلا اور ان کے علاوہ بہت سے ڈیم موجود ہیں جو واپڈا کے زیر اہتمام ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 03جون2024)

چنیوٹ: پہاڑنگ ڈرین فیصل آباد کے پانی کے استعمال سے متعلق تفصیلات

*327: جناب ذوالفقار علی شاہ: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پہاڑنگ ڈرین فیصل آباد ضلع چنیوٹ دریائے چناب میں سالانہ ملوں کا کتنا گندا پانی داخل کرتی ہے؟

(ب) کیا محکمہ آبپاشی ملوں کو ڈرین استعمال کرنے کی باقاعدہ اجازت دیتا ہے۔

(ج) یہ ڈرین ایک خاص مقصد سیم تھور کی اصلاح کے لیے بنائی گئی تھیں کیا ملوں کا پانی اس مقصد کی نفی نہیں کرتا۔

(د) کیا محکمہ آبپاشی ملوں سے کوئی فیس وصول کرتا ہے۔

(ہ) کیا محکمہ آبپاشی اس ڈرین کو پختہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی 2اپریل2024 تاریخ ترسیل 3مئی2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) مختلف کارخانے تقریباً123.86 کیوسک فاضل پانی(Waste water) پہاڑنگ ڈرین میں داخل کرتی ہیں۔

(ب) جی ہاں۔ محکمہ آبپاشی ملوں کو محکمانہ پالیسی کے تحت فیلڈ عملے سے رپورٹ لینے کے بعد سیوریج کا پانی ڈرین میں داخل کرنے کی اجازت (NOC) دیتا ہے۔ جس کے عوض محکمہ سالانہ فی کیوسک -/35000 روپے کے حساب سے درخواست گزار ملوں سے وصول کرتا ہے۔

(ج) جی نہیں۔ محکمہ آبپاشی ملوں کو محکمانہ پالیسی کے تحت فیلڈ عملے سے رپورٹ لینے کے بعد سیوریج کا پانی ڈرین میں داخل کرنے کی اجازت (NOC) دیتا ہے۔ جس کے عوض محکمہ سالانہ فی کیوسک -/35000 روپے کے حساب سے درخواست گزار ملوں سے وصول کرتا ہے۔

(د) جی ہاں۔ محکمہ آبپاشی ملوں سے سالانہ فی کیوسک -/35000 روپے کے حساب سے فیس وصول کرتا ہے (نوٹیفکیشن کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی ہے)۔ اور اس فیس میں وقتاً فوقتاً حکومت سے منظوری لینے کے بعد اضافہ بھی کرتا رہتا ہے۔

(ہ) جی نہیں۔ محکمانہ پالیسی کے تحت صرف نہروں کو پُختہ کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مئی 2024)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: نہر رکھ برانچ کی ٹیل پر پانی کی فراہمی سے متعلق تفصیلات

*331: جناب محمد احسن احسان: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک 278 رب پلیٹر پی پی 120 تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ جو کہ نہر رکھ برانچ کی ٹیل پر واقع ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ٹیل پر پانی نہ ہونے کی وجہ سے اس چک کی تمام اراضی بنجر اور غیر آباد ہو گئی ہے۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پانی نہ ملنے کی وجہ سے اس چک کے کسان مجبوراً محنت مزدوری کرنے پر مجبور ہو گئے۔

(د) کیا حکومت اس نہر رکھ برانچ کی ٹیل پر پانی فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 2 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 3 مئی 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ درست ہے کہ چک 278 رب بلیٹر پی پی 120 تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ جو کہ نہر رکھ برانچ کی راجباہ ڈجکوٹ کی ٹیل پر واقع ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ چک 278 رب کی 1559 ایکڑ اراضی راجباہ ڈجکوٹ کے تین موگوں سے سیراب ہوتی ہے۔ اور ٹیل پر پانی ڈیزائن کے مطابق پہنچ رہا ہے۔

(ج) متعلق نہ ہے۔

(د) چک نمبر 278 رب راجباہ ڈجکوٹ کی ٹیل پر واقع ہے۔ راجباہ ڈجکوٹ کی ٹیل پر منظور شدہ گیج کے مطابق پانی پہنچ رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مئی 2024)

چکوال: چوآسیدن شاہ میں منی ڈیم اور پانی کو محفوظ کرنے کی سکیم سے متعلق تفصیلات

*337: محترمہ مہوش سلطانہ: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل چوآسیدن شاہ میں منی ڈیم کے لیے کوئی Feasibility رپورٹ بنائی گئی ہے؟

(ب) یہ سالٹ رینج، مائنز اور منرل کا علاقہ ہے یہاں Coal مائنز اور دیگر کان کنی سے بہت سا پانی ضائع ہوتا ہے اس پانی کو محفوظ یا Preserve کرنے کے لیے کوئی سکیم بنائی گئی ہے تو اس کی تفصیل بیان فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 3 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 14 مئی 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) زیر غور سوال محکمہ ایگریکلچر کے ماتحت سوائل اینڈ واٹر کنزرویشن ڈیپارٹمنٹ اور اون فارم واٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کے متعلق ہے۔ نیز تحصیل چوآسیدن شاہ میں محکمہ ایریگیشن کی سمال ڈیمز ڈویژن چکوال نے کوئی فزیبلٹی رپورٹ نہ بنائی ہے۔

(ب) زیر غور سوال مائنز اور منرل ڈیپارٹمنٹ سے متعلق ہے کیونکہ محکمہ ایریگیشن مائنز اور منرل ڈیپارٹمنٹ کو کوئلے اور دیگر کان کنی کے لیے کوئی پانی فراہم نہیں کرتا ہے۔ نیز محکمہ ایریگیشن کی سمال ڈیمز ڈویژن چکوال نے کوئی سکیم نہ بنائی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 03 جون 2024)

صوبہ بھر میں پانی کے ضیاع کو روکنے کے لیے انتظامات سے متعلق تفصیلات

*345: جناب حسن علی: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پانی کی کمی میں پاکستان دنیا بھر میں پانچویں نمبر پر ہے اور جس کی بنیادی وجہ پانی کا ضیاع ہے؟

(ب) حکومت پنجاب نے پانی کے ضیاع کو روکنے کے لیے کیا پریکٹیکل انتظامات اٹھائے ہیں پالیسی واضح کی جائے۔

(ج) جنوری 2023 تا فروری 2024 تک پانی چوری کے کتنے مقدمات درج کئے گئے مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 15 مئی 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) پاکستان انسٹیٹیوٹ آف ڈویلپمنٹ اکانومکس اسلام آباد کی 2022 میں شائع کردہ رپورٹ کے مطابق پاکستان دنیا میں پانی کی انتہائی زیادہ کمی کے خطرے کے شکار 17 ممالک میں سے 14ویں نمبر پر ہے۔ پاکستان کو پانی کے سنگین بحران کا سامنا ہے اور ملک تیزی سے Water Stressed کی درجہ بندی سے Water Scarce کی طرف بڑھ رہا ہے اور ملک میں پانی کی سالانہ دستیابی فی شخص 1000 مکعب میٹر سے نیچے گر چکی ہے۔ پانی کی کمی کی بنیادی وجہ بڑھتی ہوئی آبادی ہے۔ لیکن کچھ حد تک اس کی وجہ پانی کا ضیاع بھی ہے۔

(ب) پانی کے ضیاع کو روکنے کے لئے محکمہ آبپاشی ڈسٹریبیوٹریز اور مائنرز کو پختہ کر رہا ہے۔ جس میں مختلف پروگرامز کے تحت تقریباً سات ہزار کلومیٹر ڈسٹری بیوٹریز اور مائنرز کو پختہ کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس وقت بھی ایک ہزار کلومیٹر نہروں کو پختہ کرنے پر کام جاری ہے۔ خطہ پوٹھوہار میں بارش کے پانی سے فائدہ اٹھانے کے لیے محکمہ آبپاشی 58 چھوٹے ڈیم بنا چکا ہے۔ مزید یہ کہ 03 نئے چھوٹے ڈیموں کی تعمیر جاری ہے۔ پانی کے ضیاع کی ایک بڑی وجہ پُرانے طریقوں پر استوار فلڈ ایریگیشن بھی ہے۔ پانی کے بہتر استعمال کے لئے محکمہ زراعت کسانوں کے لئے آبپاشی کے نئے طریقے متعارف کروا رہا ہے جس میں ڈرپ اریگیشن اور سپر نکلر اریگیشن سسٹم شامل ہیں۔ جس سے نہ صرف پانی کے ضیاع کو روکا جا سکتا ہے بلکہ فصلوں کی پیداوار میں اضافہ بھی ممکن ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ پانی چوری بھی ایک اہم وجہ ہے۔۔ محکمہ آبپاشی نے پانی کی چوری کو روکنے کے لئے پچھلے تین سالوں سے پانی چوروں کے خلاف بڑے پیمانے پر مہم شروع کر رکھی ہے۔ جس کے تحت صوبہ بھر میں زونل لیول پر پانی چوروں کو پکڑنے کے لئے ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔

(ج)سال 2023 میں پانی چوری کے 13,825 وقوعہ جات پولیس کو رپورٹ کئے گئے جس میں سے صرف 3,177 پر پولیس نے پرچہ جات درج کئے۔ اسی طرح سال 2024 میں اپریل کے آخر تک 759 وقوعہ جات پولیس کو رپورٹ کئے گئے جس میں سے صرف 123 پر پولیس نے پرچہ جات درج کئے ہیں۔ پانی چوری کے خلاف زونل رپورٹ برائے سال 2023 اور اپریل 2024 تک کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 03 جون 2024)

فیصل آباد: چک نمبر 388 گ ب میں سرکاری سکول کو پانی کی فراہمی سے متعلق تفصیلات

*350: محترمہ آشفہ ریاض: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک 388 گ ب تحصیل سمندری ضلع فیصل آباد میں سرکاری سکول کا پانی 40 منٹ منظور ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس گاؤں کے بااثر لوگ سرکاری سکول کا پانی اس سکول میں فراہم نہیں کرنے دیتے بلکہ اس سے بھی اپنی ذاتی زمینیں سیراب کرتے ہیں جس کی وجہ سے سکول کے درخت، پودے اور پھول دار پودے خشک ہو رہے ہیں۔

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس بابت نہری پٹواری کو سرکاری سکول کے پانی کی وارہ بندی کرنے سے متعلقہ گزارش کی گئی ہے مگر ابھی تک عمل نہیں ہوا۔

(د) حکومت اس بابت کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 15 مئی 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) یہ بات اس حد تک درست ہے کہ چک نمبر 388 گ ب تحصیل سمندری میں موجود گورنمنٹ گرلز سکول و یونین کونسل کا پانی موگہ نمبر 180/R راجباہ سمندری کی وارہ بندی کے مطابق مشترکہ کھاتہ میں 40 منٹ منظور شُدہ ہے۔

(ب) بمطابق فیلڈ رپورٹ یہ واضح ہوا کہ چک پلین 388 گ ب کے مربع نمبر 33 میں بوجہ آبادی یونین کونسل و گورنمنٹ گرلز سکول کا پانی اندرون مربع لنک کھال موجود نہ ہونے کی وجہ آبپاشی منقطع ہے جس کی محکمہ آبپاشی کو سکول یا کسی اور ذرائع کی طرف سے اطلاع نہ دی گئی تھی۔

(ج) بمطابق ریکارڈ سب ڈویثرنل آفیسر، گانیاں سب ڈویثرن کو ایسی کوئی درخواست موصول نہ ہوئی ہے جبکہ موجودہ پنجاب اریگیشن ڈرینج اینڈ ریوز ایکٹ 2023 کے مطابق ترمیم وارہ بندی یا بحالی کھال برائے آبپاشی کی درخواست حصہ داران موگہ کی جانب سے سب ڈویثرنل کینال آفیسر کو گزاری جانا ضروری ہے جبکہ پٹواری کا درخواست کے متعلق کوئی عمل دخل نہ ہے۔

(د) اس بابت بعد از سوال ہذا محکمہ کی جانب سے گورنمنٹ گرلز سکول کی ایڈ منسٹریشن سے رابطہ کیا گیا ہے اور انہیں مناسب ترمیم وارہ بندی برائے آبپاشی بمطابق پنجاب اریگیشن ڈرینج اینڈ ریوز ایکٹ 2023 کے مطابق درخواست دینے کی گزارش کی گئی ہے تاکہ سکول کا مسئلہ قانونی ضابطوں کے مطابق حل کیا جا سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 03 جون 2024)

تحصیل کمالیہ و پیر محل میں راجباہ ، مائنز اور انہار سے متعلق تفصیلات

*357: محترمہ آشفہ ریاض: کیا وزیر آبپاشی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل کمالیہ اور پیر محل میں محکمہ آبپاشی کے دفاتر اور ریسٹ ہاؤسز کی تفصیل دی جائے؟

(ب) ان تحصیلوں میں کون کون سے راجباہ، مائنز اور انہار ہیں۔ ان سے کتنی اراضی سیراب ہوتی ہے۔
(ج) کون کون سی انہار سالانہ پانی فراہم کرتی ہیں اور کون کون سی انہار چھ ماہی پانی فراہم کرتی ہیں۔
(د) ان میں پانی فراہمی کا کیا معیار اور طریق کار ہے۔
(ہ) ان تحصیلوں کی کتنے فیصد زرعی زمین کو ان سے پانی فراہم ہوتا ہے اور کتنے فیصد زمین ٹیوب ویل یا دیگر ذرائع سے کاشت کی جاتی ہے۔
(و) ان تحصیلوں میں محکمہ کے ملازمین جو کام کر رہے ہیں ان کے نام مع عہدہ و گریڈ اور ان کے سالانہ اخراجات بتائیں۔

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 15 مئی 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) تحصیل کمالیہ میں سب ڈویژنل آفیسر ز کمالیہ سب ڈویژن، فلڈ بند سب ڈویژن اور کمالیہ ضلعداری سیکشن کا دفتر ہے۔ تحصیل پیر محل میں کھیکھا ضلعداری کا دفتر موجود ہے۔ تحصیل کمالیہ میں دو ریسٹ ہاؤسز (محمد شاہ والا ریسٹ ہاؤس اور جھکڑ ریسٹ ہاؤس) ہیں۔ جبکہ تحصیل پیر محل میں چھ ریسٹ ہاؤسز ہیں۔ (1) سلطان پور ریسٹ ہاؤس (2) کھیکھا ریسٹ ہاؤس (3) بچھڑیانوالہ ریسٹ ہاؤس (4) چونیاں ریسٹ ہاؤس (5) مگنیجا ریسٹ ہاؤس (6) جو نیج والا ریسٹ ہاؤس۔
(ب) تحصیل کمالیہ اور تحصیل پیر محل میں کل 24 راجباہ اور مائنز ہیں۔ جنکی تفصیل درج ذیل ہے۔
تحصیل کمالیہ میں کل نو راجباہ ہیں۔ (1) گھڑک راجباہ (2) کمالیہ راجباہ (3) واہگی راجباہ (4) عظمت شاہ راجباہ (5) ڈچ چینل رائیٹ
(6) ڈچ چینل لیفٹ (7) کبیر والا راجباہ (8) کلیر ار راجباہ (9) کلر راجباہ تحصیل پیر محل میں کل پندرہ راجباہ اور مائنز ہیں۔

(1)راجباہ پیر محل000+60برجی سے لیکر 082+156برجی تک(2) کھیکھاراجباہ برجی 000+70 سے لے کر000+130(ٹیل)(3)ٹھیڑہ مائنر(4)ملگنیجامائنر (5)جوینج والامائنر(6)جنڈوالامائنر(7) بگھیوالامائنر(8) بچھڑیانوالہ مائنر(9) سیال والامائنر

(10)کوٹ پٹھانہ مائنر(11)ہوترمائنر(12)اروتی مائنر(13)جرولامائنر(14)مانی سفوراں مائنر(15) ہوترسب مائنر تحصیل کمالیہ اور پیر محل میں درج بالاراجباہ اور مائنر سے کل170,149ایکڑاراضی سیراب ہوتی ہے۔

(ج)کلر راجباہ ششماہی نہر ہے جز(ب)میں درج باقی ماندہ راجباہوں و مائنر کو سالانہ پانی فراہم کیا جاتا ہے۔

(د)ارسا کی طرف سے مقرر کردہ صوبہ پنجاب کے حصہ کی روشنی میں دستیاب پانی نہروں میں فراہم کیا جاتا ہے۔نہری پانی میں کمی کی صورت میں منظور شدہRotational Programmeکے مطابق نہریں چلائی جاتی ہیں۔

(ہ)ان تحصیلوں کی زرعی اراضی کے لئے75فیصد Intensityکے تحت نہری پانی منظور کیا گیا ہے۔جب کہ باقی پانی زمیندار ٹیوب ویل اور دیگر ذرائع کے ذریعے حاصل کرتے ہیں۔

(و) تحصیل کمالیہ میں کل49ملازمین کام کرتے ہیں۔جن کے سالانہ اخراجات29.562ملین روپے ہیں۔ جب کہ تحصیل پیر محل میں 38ملازمین کام کرتے ہیں۔جن کے سالانہ اخراجات25.299ملین روپے ہیں۔تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب03جون2024)

پاکپتن:پی پی 195 میں راجباہ اور ششماہی نہر سے متعلق تفصیلات

*376:جناب عمران اکرم:کیاوزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 195 پاکپتن میں کتنے راجباہ،نہریں اب تک پختہ کی جا چکی ہیں کتنی باقی ہیں اور کتنوں پر کام جاری ہے اور جواب تک پختہ نہ ہیں ان کو کب تک پختہ کیا جائے گاتفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب)پی پی 195 پاکپتن میں نہر کھادر برانچ ششماہی نہر ہے کیالوگوں کو سہولت مہیا کرنے کی خاطر اس کو سالانہ میں تبدیل کیا جاسکتا ہے تو کب تک ایسا کرنے کا ارادہ ہے تاکہ زمین چھ ماہ خالی نہ رہے تفصیل سے بیان کریں۔

(ج)پی پی 195 میں ٹیل کے زمینداروں کو پانی کے حصول میں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے حکومت نے ٹیل کے زمینداروں کو پانی مہیا کرنے کے لیے کیا پالیسی بنائی ہے اور کم از کم کتنا پانی ٹیل پر مہیا کیا جائے گا تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 19 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 16 مئی 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف)حلقہ پی پی 195 پاکپتن میں کل 14 نہریں ہیں۔(راجباہ ماڑی ہزارہ، راجباہ حامد پور، راجباہ ٹبی، راجباہ دلاور، راجباہ جملیرہ، راجباہ ماچھی سنگھ، گھر مائنر، راجباہ علی شاہ، راجباہ 1L، 1L/2L مائنر، 1L/ L 1 مائنر، راجباہ 2L، 2L/2R مائنر، 2L/3R مائنر)۔ان میں سے 2 نہریں (راجباہ علی شاہ، راجباہ 1L) پُختہ ہیں۔اس کے علاوہ 2 نہروں (راجباہ ماچھی سنگھ، گھر مائنر) کو پُختہ کرنے کا کام جاری ہے۔مزید یہ کہ ایک نہر (2L/1L مائنر) کی سکیم منظوری کے لئے تیار کی جارہی ہے۔۔ جبکہ 9 نہریں پُختہ نہ ہیں (راجباہ ماڑی ہزارہ، راجباہ حامد پور، راجباہ ٹبی، راجباہ دلاور، راجباہ جملیرہ، 1L/1L مائنر، راجباہ 2L، 2L/2R مائنر، 2L/3R مائنر)۔غیر پُختہ نہروں کو ابھی تک کسی بھی پروجیکٹ میں پُختہ کرنے کے لئے شامل نہیں کیا گیا۔

(ب)پی پی 195 پاکپتن میں نہر کھادر برانچ جو کہ ششماہی نہر ہے اور نہری پانی کی محدود دستیابی کی وجہ سے اس نہر یا کسی بھی دوسری ششماہی نہر کو سالانہ کیا جانا ممکن نہیں ہے۔

(ج)پی پی 195 میں تمام راجباہ نہروں کی بھل صفائی رواں مالی سال 24-2023 میں مکمل ہو چکی ہے اور تمام راجباہ / نہروں کی ٹیلوں پر ان کے مختص حصوں کے مطابق پانی پہنچ رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 03جون 2024)

ٹوبہ ٹیک سنگھ میں زمینوں کو سیر اب کرنے کے لیے واٹر الاؤنس سے متعلق تفصیلات

*392: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ڈیرہ غازی خان کی زمینوں کے لیے فی ایکڑ واٹر الاؤنس کی شرح کیا ہے؟

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کھیوڑہ مائنر (جھنگ برانچ) شور کوٹ مائنر (گوگیرہ برانچ) سے سیر اب ہونے والی زمینوں کے لیے واٹر الاؤنس کی شرح کیا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کا زیر زمین پانی انتہائی کڑوا اور کاشتکاری کے قابل نہیں ہے۔

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ زیر زمین پانی ناقابل استعمال ہونے کے باوجود تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کی زمینوں کے لیے واٹر الاؤنس کی شرح پنجاب میں کم ترین ہے ایسا کیوں ہے اس کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے۔

(ہ) کیا حکومت اس تفاوت کو دور کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر رکھتی ہے تو کب تک۔

(تاریخ وصولی 19 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 17 مئی 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع ڈیرہ غازی خان کی زرعی زمینیں ڈی جی خان کینال، چشمہ رائٹ بینک کینال اور مظفر گڑھ کینال سے سیراب ہوتی ہیں۔ جن کے واٹر الاؤنس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1-ڈی جی خان کینال کا واٹر الاؤنس 6.36 کیوسک فی ہزار ایکڑ ہے۔

2-چشمہ رائٹ بینک کینال کا واٹر الاؤنس 7.70 کیوسک فی ہزار ایکڑ ہے۔

3-مظفر گڑھ کینال کا واٹر الاؤنس 8.57 کیوسک فی ہزار ایکڑ ہے۔

مزید برآں یہ کہ کسی بھی کینال کے واٹر الاؤنس کو کیوسک فی ہزار ایکڑ کے یونٹ سے ظاہر کیا جاتا ہے۔

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کھیوڑہ راجباہ (جھنگ برانچ) اور شور کوٹ مائنر (گوگیرہ برانچ) کا واٹر الاؤنس 2.84 کیوسک فی ہزار ایکڑ ہے۔

(ج) جی ہاں یہ بات درست ہے کہ تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کا زیر زمین پانی زیادہ تر علاقہ میں کڑوا ہے۔

(د) تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ میں موجود جھنگ برانچ لوئر اور گوگیرہ برانچ کی نہروں کا واٹر الاؤنس 2.84 کیوسک فی ہزار ایکڑ مقرر ہے۔ جبکہ لوئر چناب کینال ویسٹ سرکل فیصل آباد میں واقع تحصیل پنڈی بھٹیاں ضلع حافظ آباد اور تحصیل و ضلع چنیوٹ کے کچھ موضع جات کا واٹر الاؤنس 1.89 کیوسک فی ہزار ایکڑ بھی ہے۔

مزید براں یہ کہ پنجاب میں ششماہی اور غیر ششماہی نہری نظام کا واٹر الاؤنس متعین کرنے کے عمل کے دوران، متعدد عوامل کو مدنظر رکھا گیا۔ جس میں دریا کے پانی کی ناکافی دستیابی کے علاوہ، ان عوامل میں خاص طور پر مٹی کی ساخت، زیر زمین پانی کی گہرائی اور زمین کی سطح کے نمکیات شامل ہیں۔ ان سب

عوامل نے فیصلہ سازی کے عمل میں اہم کردار ادا کیا۔اسی وجہ سے پنجاب کی ہر نہر کا واٹر الاؤنس ایک دوسرے سے مختلف ہے۔

(ہ)جی نہیں۔کیونکہ نہروں کے واٹر الاؤنس کا تعین سائنسی بنیادوں پر کیا گیا تھا اور اس کے علاوہ پنجاب اور دیگر صوبوں کی نہروں کا واٹر الاؤنس Water Apportionment Accrod, 1991 میں متعین کر دیا گیا ہے۔جس کو تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔

(تاریخ وصولی جواب 03 جون 2024)

صوبہ بھر میں نہروں کی پٹڑیوں کے کناروں کو مضبوط کرنے اوران کی دیکھ بھال کے لیے بیلدار رکھنے سے متعلق تفصیلات

*393: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں سال 22-2021، 24-2023 میں نہروں کی پٹڑیوں / کناروں کو مضبوط کرنے یا مٹی ڈالنے پر کتنی رقم خرچ کی گئی سال وائز تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(ب)ان تمام رقوم خرچ کرنے کے مقاصد کیا تھے تفصیلات سے آگاہ کیا جائے کیا مذکورہ بالا رقم کے خرچ کرنے کے مقاصد حاصل کر لیے گئے ہیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں نہری نظام کے قیام کے ساتھ اس کی پٹڑیوں کی دیکھ بھال اور حفاظت کے لیے نہروں پر بیلدار ملازم رکھے گئے ہیں اور طویل عرصہ تک یہ نظام بڑی کامیابی سے چلتا رہتا ہے اور یہ لوگ اپنا کام ذمہ داری سے سرانجام دیتے ہیں۔

(د) اگر جواب اثبات میں ہے تو کیا بیلدار رکھنے کے لئے محکمہ کے اندر ایسا کوئی پیمانہ یا یارڈ سٹک مقرر تھا کہ کس نہر پر کتنے بیلدار رکھے جائیں گے اگر ایسا تھا تو وہ یارڈ سٹک یا پیمانہ کیا تھا۔

(ہ) اگر ایسا تھا تو کیا آج بھی صوبہ بھر کی نہروں اور محکمہ انہار میں اس یارڈ سٹک یا پیمانہ کے مطابق بیلدار موجود ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں اگر ہیں تو وہ کہاں تعینات ہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ وصولی 19 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 17 مئی 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) صوبہ بھر میں سال 22-2021 اور 24-2023 میں نہروں کی پٹڑیوں اور کناروں کو مضبوط کرنے یا مٹی ڈالنے پر خرچ کی گئی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	سال	خرچ رقم
1	2021-22	786.612 ملین روپے
2	2023-24	877.669 ملین روپے

(ب) نہروں کے پشتے / کنارے کچے ہوتے ہیں ان کی دیکھ بھال اور ڈیزائن پیرامیٹرز کے مطابق رکھنا بہت بڑا چیلنج ہوتا ہے اس کیلئے فیلڈ سٹاف اور افسران دن رات نہروں کا معائنہ کرتے ہیں۔ پورا سال موسمیاتی تبدیلیوں پر کوپائن اور مال مویشیوں کی نقل و حمل کی وجہ سے کنارے اور پٹڑیاں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو جاتی ہیں مزید یہ کہ نہروں کے پشتے کو مضبوط کرنا ایک معمول کا عمل ہے جو سارا سال جاری رہتا ہے۔ اسی تناظر میں کمزور حصوں کی مرمت، کناروں کی پختگی، پٹڑیوں کو ڈیزائن پیرامیٹرز کے

مطابق رکھنے تا کہ پٹرولنگ ہو سکے اور پانی چوری کی روک تھام کیلئے نہروں کی پٹڑیوں / کناروں کو مضبوط کرنے کیلئے مٹی ڈالی گئی تا کہ نہروں کی ٹیل تک پانی کی فراہمی ممکن ہو سکے اور کسی ناگہانی صورت حال سے بچا جا سکے۔ ان تمام مقاصد کے حصول کی غرض سے مندرجہ بالا رقم خرچ کی گئی۔

(ج) یہ درست ہے۔

(د) محکمہ کے اندر یارڈ سٹک مقرر ہے اور اس کے مطابق مین کینال پر ہر 2 میل پر 1 بیلدار اور راجباہ اور مائنر پر ہر 6 سے 8 میل پر

1 بیلدار مقرر ہے۔

نوٹ: 1 نہری میل 5 برجیوں پر مشتمل ہوتا ہے اور 1 برجی 1000 فٹ لمبائی کی ہوتی ہے۔

(ہ) نہروں پر یارڈ سٹک کے مطابق بیلداروں کا عملہ موجود نہیں ہے۔ نہروں کی دیکھ بھال اور حفاظت کے لئے بیلداروں کی 9718 منظور شُدہ سیٹیں ہیں۔ لیکن اس وقت محکمہ ایریگیشن میں بیلداروں کی تعداد ضرورت سے بہت کم ہے۔ پنجاب گورنمنٹ نے عرصہ دراز سے درجہ چہارم کی اسامیوں کی بھرتی پر پابندی عائد کی ہوئی ہے۔ جس کی وجہ سے خالی اسامیوں پر بھرتیاں نہیں کی جارہی۔ مزید یہ کہ بیلداروں کی 1885 خالی اسامیاں بھی فنانس ڈیپارٹمنٹ نے محکمہ سے مشاورت کیے بغیر 23-2022 میں ختم کر دیں۔

(تاریخ وصولی جواب 07 جون 2024)

بہاولنگر: ہاکڑہ نہر سے بی آر ایل راجباہ پر موگہ جات سے متعلق تفصیلات

*450: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ہاکڑہ نہر سے نکلنے والے بی آر ایل راجباہ پر کتنے موگہ جات ہیں ان کی تعداد بیان فرمائی جائے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ موگہ جات میں 4 نمبر اور 5 نمبر موگہ جات پر پانی نہ ہونے کے برابر ہے اس کی وجوہات بیان کی جائیں۔

(ج) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ موگہ جات کو پانی نہ ملنے کی وجہ سے رقبہ خشک ہو چکا ہے۔

(د) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ آبپاشی کے متعلقہ اہلکاران پہلے تین موگہ جات کے زمینداروں سے ملے ہوئے ہیں جن کی وجہ سے ٹیل پر واقع دو موگہ جات کو پانی نہیں جاتا 4 نمبر اور 5 نمبر موگہ جات کے زمیندار افسران سے درخواست کر چکے ہیں لیکن ان کی شنوائی نہیں ہو رہی۔

(ہ) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ نہر پر پانچ موگہ جات کی مرمت کروانے اور برابر پانی دینے اور اہلکاران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے۔

(تاریخ وصولی 23 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 20 مئی 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

جز (الف، ب، ج، د، ہ) کے ضمن میں گزارش ہے کہ بی آر ایل کے نام سے کوئی بھی نہر ہاکڑہ کینال ڈویژن کی حدود میں نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 جون 2024)

راجن پور: پی پی 296 میں فلڈ بند کی ٹوٹ پھوٹ اور تعمیر و مرمت سے متعلق تفصیلات

*467: سردار محمد اویس دریشک: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 296 میں کون کون سے فلڈ بند ہیں؟

(ب) کون کون سے فلڈ بند گزشتہ سال کے سیلاب میں کٹاؤ کا شکار ہوئے؟

(ج) اب تک کس کس بند کی تعمیر و مرمت و بحالی کی گئی ہے۔

(د) جو بند ابھی تک ٹوٹ پھوٹ اور سیلابی کٹاؤ سے ناکارہ ہوئے ہیں انکو حکومت کب تک بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 24 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 20 مئی 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) حلقہ پی پی 296 میں مندرجہ ذیل فلڈ بند موجود ہیں:-

1- فخر فلڈ بند 2- رائٹ مارجنل بند (Right Marginal Bund) 3- قادرہ مبارک فلڈ بند

(ب) سال 2022 میں رود کوہیوں کے سیلابی پانی کو Flood Carrying Channels اور نالوں کے ذریعے دریائے سندھ میں محفوظ طریقے سے چھوڑنے کے لیے اور کوٹ مٹھن اور اس کی ملحقہ آبادیوں اور زرعی رقبہ کو سیلاب سے بچانے کے لیے 2 عدد ریلیف کٹ لگائے گئے تھے۔ جن میں سے ایک کٹ فخر فلڈ بند پر اور دوسرا کٹ رائٹ مارجنل بند (Right Marginal Bund) پر لگایا گیا تھا۔ جبکہ قادرہ مبارک فلڈ بند مبارک ڈسٹی کی دائیں جانب واقع ہے اور قادرہ کینال تک جاتا ہے۔ اس فلڈ بند کی کل لمبائی 31,000 فٹ ہے۔ یہ فلڈ بند سال 2022 کے فلڈ کے دوران کٹاؤ کا شکار ہوا تھا۔ اس کی بحالی کا کام ستمبر 2023 میں مشینری ڈویژن، ملتان کو دیا گیا تھا۔ جس پر کام 85٪ مکمل ہو چکا ہے اور باقی کام فلڈ سیزن 2024 سے پہلے مکمل کر لیا جائے گا۔

(ج) فلڈ سیزن کے بعد مذکورہ دونوں ریلیف کٹس کو مشینری ڈویژن، ملتان کی مدد سے فوراً بند کر دیا گیا تھا اور اب دونوں فلڈ بند تسلی بخش حالت میں موجود ہیں۔ اس کے علاقہ قادرہ مبارک فلڈ بند کی مرمت اور بحالی کا کام 2023 سے جاری ہے۔

(د)ڈویژن ہذا کے مذکورہ حلقہ میں کوئی بھی فلڈ بند ناکارہ نہ ہے اور سال 2022 میں لگائے دونوں ریلیف کٹس بند کر دیئے گئے تھے۔ جبکہ قادرہ مبارک فلڈ بند کو مکمل طور پر مرمت کر کے فلڈ سیزن 2024 سے پہلے بحال کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 03 جون 2024)

راجن پور: پی پی 296 میں قطب ڈرین کی تکمیل سے متعلق تفصیلات

*474: سردار محمد اویس دریشک: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی 296 راجن پور میں قطب ڈرین بنا کر نامکمل چھوڑ دی گئ؟

(ب) قطب ڈرین کی تکمیل کے بارے میں حکومت کیا ارادہ رکھتی ہے۔

(ج) 2022 میں سیلاب کے دوران مذکورہ ڈرین نے بہت زیادہ نقصان کئے تھے۔

(د) کیا اس ڈرین میں پڑنے والے شگاف کو پر کر دیا گیا ہے اگر نہیں تو کب تک اس ڈرین کو مکمل طور پر فنکشنل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی 24 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 20 مئی 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) قطب ڈرین ضلع راجن پور کی تحصیلوں راجن پور اور روجھان کی حدود میں سے گزرتی ہے۔ تحصیل راجن پور کی حد تک ڈرین پر کام مکمل کر دیا گیا ہے جب کہ تحصیل روجھان میں مختلف قبائل کے اعتراضات کے باعث اس کام کو ایکسپرٹ کمیٹی کے فورم پر زیر بحث لایا گیا۔ کیونکہ PMO Barrages ڈیرہ غازی خان اور راجن پور میں رود کوہیوں کے پانی کو دریا تک محفوظ طریقے سے پہنچانے کے لیے فیزیبلٹی سٹڈی کر رہا ہے اور قطب ڈرین میں بھی رود کوہی کا پانی آتا ہے۔ اس لیے فزیبلٹی سٹڈی مکمل ہونے تک کام نہیں ہو سکتا ہے۔

(ب)جواب جزالف میں دے دیا گیا ہے۔

(ج)سال 2022 کے سیلاب کے دوران رود کوہی سلطان نالہ، رود کوہی چھا چھڑ نالہ اور رود کوہی کالا بگا س کھوسر اپنی تاریخ کے Peak Discharges جو کہ بالترتیب 119,500 کیوسک، 76,000 کیوسک اور 18,500 کیوسک پر چلتے رہے جب کہ قطب ڈرین کی ڈیزائن کپیسٹی صرف 9 ہزار کیوسک ہے لہٰذا اتنے بڑے سیلابی ریلے کو قطب ڈرین کے ذریعے دریائے سندھ تک محفوظ طریقے سے پہنچانا ناممکن تھا۔

(د)قطب ڈرین کو پُل پٹھان سے راجن پور تک مکمل فعال کر دیا گیا ہے اور 2022 میں پڑنے والے سارے شگافوں کو بھر دیا گیا ہے جب کہ نامکمل حصہ پر کام فیزیبلٹی رپورٹ کی سفارشات کی روشنی میں شروع کرادیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 07 جون 2024)

اٹک سادل ڈیم کی تعمیر اور پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت سے متعلق تفصیلات

*589: جناب شیر علی خان: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع اٹک میں واقع سادل ڈیم کی تعمیر کب شروع ہوئی اور کب مکمل ہوئی؟

(ب) کیا سادل ڈیم کے کمانڈ ایریا کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔

(ج)سادل ڈیم میں پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت کیا ہو گی۔

(تاریخ وصولی 30 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 31 مئی 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع اٹک میں واقع سدھریال ڈیم کی تعمیر 2008 میں شروع ہوئی اور 2009 میں نہر کے علاوہ ڈیم کا زیادہ تر حصہ مکمل ہو گیا تھا۔

(ب)سدھریال ڈیم کی نہر کی تعمیر نامکمل ہے جبکہ کمانڈ ایریا کی تعمیر پراجیکٹ کا حصہ نہیں تھی۔

(ج)اس ڈیم میں ڈیزائن کے مطابق 1344 ایکڑ فٹ پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 07 جون 2024)

ضلع اٹک: تحصیل فتح جنگ، تحصیل پنڈی گھیپ میں چھوٹے ڈیموں سے متعلق ودیگر تفصیلات

*590: جناب شیر علی خان: کیا وزیر آبپاشی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع اٹک کی تحصیل فتح جنگ اور تحصیل پنڈی گھیپ میں چھوٹے ڈیموں کی تعداد کتنی ہے اوران ڈیموں کی تعمیر کب شروع اور کب مکمل ہوئی؟

(ب) کیا مذکورہ تحصیلوں میں کوئی ڈیم زیر تعمیر ہیں تو ان کی تعمیر کب شروع ہوئی اوران کی تعمیر مکمل نہ ہونے کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) ہر ڈیم کتنے رقبہ کو علیحدہ علیحدہ سیر اب کرتا ہے مکمل تفصیلات فراہم کریں۔

(د) کیا تکمیل شدہ ڈیموں کا کمانڈ ایریا پوری طرح تعمیر ہو چکا ہے اگر نہیں تو یہ کمانڈ ایریا کب مکمل ہو گا اس کے لیے ہر سال کتنی رقم مختص کی گئی۔

(ہ) ضلع اٹک کی مذکورہ تحصیلوں میں چھوٹے ڈیموں سے متعلقہ کسی بے ضابطگی کے تناظر میں کسی سرکاری اہلکار یا ٹھیکیدار کے خلاف کوئی انکوائری عمل میں لائی گئی ہے۔

(و) کیا ان ڈیموں کی تعمیر میں تاخیر کی بناء پر لاگت میں اضافہ ہوا ہے اور کیا لاگت میں اضافے کی وجہ سے یہ منصوبے تاخیر کا شکار ہوئے ہیں۔

(ز) کیا ان ڈیموں کی تعمیری لاگت میں اضافے کی وجہ سے تاخیر پر کسی کو ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی 30 اپریل 2024 تاریخ ترسیل 31 مئی 2024)

جواب

وزیر آبپاشی

(الف) ضلع اٹک کی تحصیل فتح جنگ اور تحصیل پنڈی گھیپ میں چھوٹے ڈیموں کی تعداد 15 ہے۔ان ڈیموں کی تعمیر اور تکمیل کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) تاجابارا، سدھریال اور شہباز پور ڈیمز کی تعمیر مکمل نہ ہو سکی ہے ان ڈیمز کی تعمیر 2008 میں شروع ہوئی۔ان پروجیکٹس پر محکمانہ انکوائری کے بعد یہ التواء کا شکار ہوئے۔ان ڈیمز کی تعمیر مکمل کرنے کے لئے دوبارہ خصوصی طور پر کنسلٹنس ہائر کئے گئے۔اور ان کی سفارشات پر مبنی PC-I بنایا گیا جو آنے والے مالی سال میں P&D ڈیپارٹمنٹ کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

(ج) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) کمانڈ ایریا کی تعمیر ان ڈیموں کی سکیم میں شامل نہیں تھی، صرف ڈیم اور اس سے منسلک نہر کی تعمیر کی جاتی ہے۔نہروں کی تعمیر نا مکمل ہے۔کمانڈ ایریا کی ڈویلپمنٹ کے لیے کوئی علیٰحدہ سے رقم مختص نہ کی گئی ہے۔

(ہ) اس متعلق ٹھیکیداروں کے مختلف مقدمات عدالتوں میں زیر التوا ہیں۔ان سرکاری ملازمین کے خلاف محکمانہ انکوائری کی گئی اور ان کو سزائیں دی گئیں۔

(و) جی ہاں، یہ منصوبے عدالتی مقدمات کی وجہ سے تاخیر کا شکار ہوئے ہیں۔کسی بھی منصوبے کی طرح ان ڈیموں کی تعمیر میں تاخیر اضافی لاگت کا سبب بنی ہے۔

(ز) جی نہیں، یہ منصوبے عدالتی مقدمات اور محکمانہ انکوائریز کی وجہ سے تاخیر کا شکار ہوئے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 07 جون 2024)

لاہور | چوہدری عامر حبیب

مورخہ 09 جون 2024 | سیکرٹری جنرل

بروز سوموار 10 جون 2024 کو محکمہ آبپاشی کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	جناب احسن رضا خاں	226
2	محترمہ عظمیٰ کاردار	275
3	جناب ذوالفقار علی شاہ	327
4	جناب محمد احسن احسان	331
5	محترمہ مہوش سلطانہ	337
6	جناب حسن علی	345
7	محترمہ آشفہ ریاض	357-350
8	جناب عمران اکرم	376
9	جناب امجد علی جاوید	393-392
10	محترمہ راحیلہ خادم حسین	450
11	سردار محمد اویس دریشک	474-467
12	جناب شیر علی خان	590-589

11واں اجلاس

زیر التواء توجہ دلاؤ نوٹس

صوبائی اسمبلی پنجاب

توجہ دلاؤ نوٹس(Call Attention Notice)

بروز سوموار مورخہ 10 جون 2024

بروز سوموار 03 جون 2024 کے ایجنڈا سے زیر التواء توجہ دلاؤ نوٹس

لاہور: تھانہ پرانی انارکلی کے علاقہ میں احمد پور سیال کے رہائشی عابد حسین کو ڈکیتی مزاحمت پر قتل سے متعلق تفصیلات

72: جناب شہباز احمد: کیا وزیر اعلیٰ از راہ نوازش بیان فرمائیں گی کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ نیوز چینلز مورخہ 31 مئی 2024 کی خبر کے مطابق لاہور تھانہ پرانی انارکلی کے علاقہ میں ڈاکوؤں نے ڈکیتی مزاحمت پر احمد پور سیال کے رہائشی عابد حسین کو فائرنگ کر کے قتل اور ایک بچے کو زخمی کر دیا؟

(ب) کیا اس کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اگر ہاں تو اس کی تفتیش کی موجودہ صورت حال سے آگاہ فرمائیں۔

لاہور

مورخہ 08 جون 2024

چودھری عامر حبیب

سیکرٹری جنرل

11واں اجلاس **موجودہ توجہ دلاؤ نوٹسز**

صوبائی اسمبلی پنجاب

توجہ دلاؤ نوٹسز (Call Attention Notices)

بروز سوموار مورخہ 10 جون 2024

تحصیل چک جھمرہ کے رہائشی سے اسلحہ کے زور پر موٹر سائیکل، موبائل اور نقدی چھین لینے سے متعلق تفصیلات

73: جناب جنید افضل ساہی: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گی کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ 13 مئی 2024 کو بوقت صبح 4:30 بجے چک نمبر 148 رب سوہنا ٹوبہ تحصیل چک جھمرہ ضلع فیصل آباد کے رہائشی بسواری موٹر سائیکل ہنڈا 125 پر لاہور جارہا تھا کہ ضلع شیخوپورہ بھکھی نہر کے پل کے پاس 2 کس نامعلوم ملزمان جو موٹر سائیکل ہنڈا 125 پر سوار تھے اسلحہ کے زور پر دو عدد موبائل فون، 7500 روپے نقدی اور موٹر سائیکل ہنڈا 125 چھین کر فرار ہو گئے؟

(ب) کیا اس واقعہ کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے تو کن دفعات کے تحت نیز اس واقعہ کی اب تک کی مکمل تفتیش سے آگاہ فرمائیں۔

اوکاڑہ: بیوہ منظوراں بی بی اور اس کی بیٹی پر تشدد اور بے حرمتی سے متعلق تفصیلات

74: جناب آفتاب احمد خان: کیا وزیر اعلیٰ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گی کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ روزنامہ "ڈان" مورخہ 6 جون 2024 کی خبر کے مطابق اوکاڑہ میں ایک بیوہ منظوراں بی بی جو ہمراہ اپنی بیٹی ایڈیشنل سیشن جج اوکاڑہ کی عدالت سے واپس گھر آرہی تھی کہ مسمیان بشارت، اللہ رکھا، مزمل، ابراہیم، علی رضا اور ملک شان نے زیادتی کیس کی پیروی کرنے پر شدید تشدد کیا اور ان کی بے حرمتی کی؟

(ب) اگر اس واقعہ کا مقدمہ درج کر لیا گیا ہے تو نامزد ملزمان کی گرفتاری سے متعلق کیا کارروائی کی گئی ہے واقعہ کی مکمل تفتیش اور اب تک کی صورتحال سے آگاہ فرمائیں۔

لاہور
مورخہ 08 جون 2024

چودھری عامر حبیب
سیکرٹری جنرل